روزنامہ
# الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 17 دسمبر 2007ء 6 ذی الحج 1428 ہجری 17 فتح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 285

## محاسبہ کرتے رہو

حضرت شداد بن اوسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرتا رہے اور اخروی زندگی کیلئے عمل کرے اور عاجز وہ ہے جس نے اپنے نفس کی خواہشات کی پیروی کی اور اللہ سے امید رکھی۔

اور حضرت عمر بن خطابؓ سے مروی ہے فرمایا اپنے نفسوں کا محاسبہ کرتے رہو قبل اس کے کہ تمہارا محاسبہ ہو اور بڑے دن میں پیش ہونے کی تیاری کرو۔ یقیناً قیامت کے دن اس سے ہلکا حساب لیا جائے گا جس نے اس دنیا میں اپنے نفس کا حساب لیا۔

(جامع ترمذی کتاب صفة القیامه حدیث نمبر :2383)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ تو چاہتا ہے کہ تم اس کے حضور پاک دل لے کر آ جاؤ۔ صرف شرط اتنی ہے کہ اس کے مناسب حال اپنے آپ کو بناؤ۔ اور وہ سچی تبدیلی جو خدا تعالیٰ کے حضور جانے کے قابل بنا دیتی ہے، اپنے اندر کر کے دکھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میں عجیب در عجیب قدرتیں ہیں اور اس میں لا انتہا فضل و برکات ہیں، مگر ان کے دیکھنے اور پانے کے لئے محبت کی آنکھ پیدا کرو۔ اگر سچی محبت ہو تو خدا تعالیٰ بہت دعائیں سنتا ہے اور تائیدیں کرتا ہے۔ لیکن شرط یہی ہے کہ محبت اور اخلاص خدا تعالیٰ سے ہو۔

خدا کی محبت ایک ایسی شے ہے جو انسان کی سفلی زندگی کو جلا کر اسے ایک نیا اور مصفّٰی انسان بنا دیتی ہے۔ اس وقت وہ وہ کچھ دیکھتا ہے جو پہلے نہیں دیکھتا تھا اور وہ وہ کچھ سنتا ہے جو پہلے نہیں سنتا تھا۔ (ملفوظات جلد اول ص 234)

سب سے اول تو ضروری یہ بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وجود پر یقین پیدا ہو۔ اس کے بعد روح میں خود ایک جذب پیدا ہو جاتا ہے۔ جو خود بخود اللہ تعالیٰ کی طرف کھچی چلی آتی ہے۔ جس جس قدر معرفت اور بصیرت بڑھے گی۔ اسی قدر لذت اور سرور بڑھتا جائے گا۔ معرفت کے بغیر تو کبھی لذت پیدا نہیں ہو سکتی۔ ذوق شوق کا اصل مبداء تو معرفت ہی ہے۔

معرفت ہی ایک شے ہے جس سے محبت پیدا ہوتی ہے۔ معرفت اور محبت کے اجتماع سے جو نتیجہ پیدا ہوتا ہے، وہ سرور ہوتا ہے۔ یاد رکھو کہ کسی خوبصورتی کا محض دیکھ لینا ہی تو محبت پیدا نہیں کر سکتا، جب تک اس کے متعلق معرفت نہ ہو۔ یقیناً سمجھو کہ محبت بدوں معرفت کے محال ہے۔ جو محبوب ہے اس کی معرفت کے بغیر محبت کیا؟ یہ ایک خیالی بات ہے۔ بہت سے لوگ ہیں جو ایک عاجز انسان کو خدا سمجھ لیتے ہیں۔ بھلا وہ خدا میں کیا لذت پا سکتے ہیں۔

............جس جس قدر معرفت اور بصیرت بڑھتی جاوے گی، اسی قدر محبت میں ترقی ہوتی جائے گی۔ یاد رکھنا چاہئے کہ محبت بدوں معرفت کے ترقی پذیر نہیں ہو سکتی۔ دیکھو انسان ٹین یا لوہے کے ساتھ اس قدر محبت نہیں کرتا جس قدر تانبے کے ساتھ کرتا ہے۔ پھر تانبے کو اس قدر عزیز نہیں رکھتا جتنا چاندی کو رکھتا ہے اور سونے کو اس سے بھی زیادہ محبوب رکھتا ہے اور ہیرے اور دیگر جواہرات کو اور بھی عزیز رکھتا ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ یہی کہ اس کو ایک معرفت ان دھاتوں کی بابت ملتی ہے۔ جو اس کی محبت کو بڑھاتی ہے۔ پس اصل بات یہی ہے کہ محبت میں ترقی اور قدر و قیمت میں زیادتی کی وجہ معرفت ہی ہے۔ اس سے پیشتر کہ انسان سرور اور لذت کا خواہشمند ہو اس کو ضروری ہے کہ وہ معرفت حاصل کرے، لیکن سب سے ضروری امر جس پر ان سب باتوں کی بنیاد رکھی جاتی ہے، وہ صبر اور حسن ظن ہے۔ جب تک ایک حیران کر دینے والا صبر نہ ہو۔ کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ جب انسان محض حق جوئی کے لئے تھکا نہ دینے والے صبر کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں سعی اور مجاہدہ کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اپنے وعدہ کے موافق اس پر ہدایت کی راہ کھول دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 560

## حضور انور کا خطبہ عید الاضحیٰ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 20 دسمبر 2007ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ عید الاضحیٰ ارشاد فرمائیں گے۔ حضور انور کے اس خطبہ عید کیلئے ایم ٹی اے کی براہ راست نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 2:30 بجے ہوگا۔ اسی دوران خطبہ عید نشر ہوگا۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

## مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ”مریم شادی فنڈ“ ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

”اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔“

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔

جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

# متاعِ شوق

فروزاں ہو گئی شمعِ حرم پروانے آ پہنچے
متاعِ شوق آنکھوں میں لئے دِیوانے آ پہنچے

جو ہیں لبریز صہبائے حقیقت کی تجلی سے
خُمستانِ تقدس میں وُہی پیمانے آ پہنچے

مرے ہادی مرے ختمِ رُسلؐ فخرِ رسلؐ آقا
زہے قسمت مرے لب پر ترے افسانے آ پہنچے

جنونِ شوق کی تابش نے جس دم رہنمائی کی
جنونِ شوق کی تابش لئے فرزانے آ پہنچے

عقیدت کی ہزاروں مشعلیں سینوں میں روشن ہیں
عجب انداز سے شاہا ترے دِیوانے آ پہنچے

نظر میں تیری مدحت ہے زباں پر نام ہے تیرا
وفورِ وجد میں گاتے ہوئے مستانے آ پہنچے

ندامت کی لکیریں رُخ پہ اَور دل میں پشیمانی
جنہیں اپنا کہا تھا تُو نے وُہ بیگانے آ پہنچے

زیارت گاہ اہلِ دل ہے کعبہ کی ضیا ثاقبؔ
زیارت گاہ کعبہ کے جو ہیں دیوانے آ پہنچے

**ثاقبؔ زیروی**

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## ولادت

مکرم مجیب احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ ایم-ٹی-اے پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ یکم دسمبر 2007ء کو خاکسار کو بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام عبیداللہ مسرور تجویز ہوا ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم مقبول احمد صاحب ذبیح کا پوتا اور مکرم میاں محمد اکرم صاحب کا نواسہ ہے۔ بچے کے نیک صالح اور خادم دین بننے کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

## ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم اعزاز احمد صاحب سرگانہ آف باگڑ سرگانہ ضلع خانیوال کو مورخہ 22 ستمبر 2007ء کو ایک بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کو ابرار احمد نام عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے بچہ مکرم مہر مختار احمد صاحب سرگانہ کا پوتا اور مکرم عطاء اللہ مرزا صاحب آف کراچی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

## ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے محترمہ سبیکہ بابر صاحبہ اہلیہ مکرم بابر عطاء صاحب حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور کو مورخہ 3 نومبر 2007ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام انوشہ بابر تجویز ہوا ہے بچی مکرم عطاء اللہ مرزا صاحب کراچی کی پوتی، مکرم محمد اسلم صدیقی صاحب راولپنڈی کی نواسی اور حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت مرزا سلام اللہ صاحب چنیوٹ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## تصحیح

مورخہ 6 دسمبر بروز جمعرات کی الفضل میں نصرت جہاں اکیڈمی کے ڈسٹرکٹ علمی مقابلہ جات میں اردو مباحثہ میں سوم آنے والے طالب علم حافظ ظافر احمد ابن مکرم محمد نصیر احمد کی بجائے غلطی سے عزیزم نادی احمد ابن مکرم ملک فیاض احمد صاحب کا نام لکھا گیا تھا۔ ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

(پرنسپل نصرت انٹر کالج ربوہ)

## سانحہ ارتحال

مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب وڑائچ مینیجر ضیاء الاسلام پریس ربوہ لکھتے ہیں۔

میرے بہنوئی مکرم نصیر احمد صاحب شاد چیمہ (ریٹائرڈ) مربی سلسلہ ابن مکرم چوہدری محمد ابراہیم چیمہ صاحب (مرحوم) فیکٹری ایریا ربوہ مورخہ 13 دسمبر 2007ء کو لمبی بیماری کے بعد وفات پا گئے ہیں۔ خدا کے فضل سے موصی تھے۔ بعد نماز مغرب بیت المبارک میں مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد دعا کروائی۔ پسماندگان میں دو اہلیہ، 5 بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ صرف ایک بیٹا شادی شدہ ہے۔ بلندی درجات اور مغفرت کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز بچگان کیلئے خادم دین اور نیک نمونہ کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

## ولادت

مکرم محمد انور ہاشمی صاحب سیکرٹری تحریک جدید افغاناں کالونی بالمقابل 7UP فیکٹری ملتان تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم محمد اقبال ہاشمی صاحب اور مکرمہ بینش اقبال صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے 8 دسمبر 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام رامین تجویز ہوا ہے بچی مکرم میاں افتخار احمد صاحب گلگشت کالونی ملتان کی نواسی اور مکرم سید محمد منیر شاہ ہاشمی صاحب مرحوم کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو جماعت کی خدمت کرنے والی لمبی فعال عمر عطا کرے نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## گمشدہ شاپنگ بیگ

مکرم عبدالمجیب شاہد صاحب مربی سلسلہ (ر) 8/18 دارالصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال تحریر کرتے ہیں۔

ایک عدد شاپنگ بیگ، جس میں موبائل فون، فون والی ڈائری، بینک کی چیک بک، عینک کسی قدر نقدی اور ضروری سامان ہے محلّہ دارالصدر شرقی (ب) میں کہیں کھو گیا ہے جن صاحب کو ملے مندرجہ بالا ایڈریس پر پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ فون نمبر: 6211709

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

مکرم وحید احمد رفیق صاحب

# حج بیت اللہ کے مناسک

## احکام خداوندی اور اسوہ رسول ﷺ کی روشنی میں

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں حج سے متعلق تمام تفاصیل مثلاً مناسک، شعائر اللہ، اس کا وقت، اس کا مکمل طریقہ کار بیان فرما دیا ہے۔ اس سلسلے میں یاد رہے کہ حج اسلام سے قبل بھی رائج تھا۔ لہٰذا حج کے طریقوں میں اکثر مناسک وہی ہیں جو پہلے بھی رائج تھے صرف بعض جگہوں پر مشرکین نے جو تبدیلیاں کردی تھیں ان کو بدل کر دوبارہ سنت ابراہیمی کے مطابق ان کی اصل روح پر قائم کر دیا گیا ہے اور حج کی مقصدیت اور روح کی طرف توجہ مبذول کروائی گئی ہے۔ ہمارے لئے ہر معاملہ میں اسوہ کامل ہمارے آقا ومولیٰ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ آپ ﷺ نے ان مناسک حج کو عین ارشاد خداوندی کے مطابق قائم کیا اور اس پر عمل کر کے دکھایا۔ لہٰذا تمام مناسک حج جو قرآن کریم نے بتائے اور آنحضور ﷺ نے عمل کر کے دکھائے ادا کرنے ضروری ہیں۔

زیر نظر مضمون میں اس بات کو مدنظر رکھا گیا ہے کہ حج کے بارے میں مسائل کی جزئیات سے بچتے ہوئے قرآن کریم اور سنت رسول ﷺ سے ہمیں جو راہنمائی ملتی ہے اس کی تفصیلات یہاں بیان کی جائیں۔ پس ذیل میں مناسک حج سے متعلق آیات قرآنی اور آنحضور ﷺ کے طریق درج کئے جا رہے ہیں۔

### احرام

قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ حج کے بنیادی اعمال میں سے ایک احرام باندھنا بھی ہے۔ نیز یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ احرام کی حالت میں بعض پابندیاں عائد ہوتی ہیں۔ قرآن کریم میں درج ذیل آیات میں یہ مضمون بیان کیا گیا ہے:۔

سورۃ المائدۃ: آیت نمبر 97,96,3,2

رسول اللہ ﷺ نے اس ارشاد خداوندی پر عمل کرتے ہوئے حج کی غرض سے ذوالحلیفہ (مدینہ سے قریباً 5 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک مقام کا نام ہے) سے احرام باندھا تھا۔

(صحیح بخاری کتاب الحج باب مایلبس المحرم)

آپ ﷺ نے ایک خطبے میں ارشاد فرمایا:۔

اہل مدینہ کا میقات ذوالحلیفہ ہے، شام والوں کا میقات جحفہ ہے، اہل نجد کا میقات قرن المنازل ہے اور یمن والوں کا یلملم ہے۔

(صحیح بخاری، کتاب الحج باب فرض مواقیت الحج والعمرۃ)

جبکہ ذات عرق، عراق کے باشندوں کے لئے میقات حضرت عمر کے دور میں مقرر ہوا تھا۔

(صحیح بخاری کتاب الحج باب ذات عرق لاھل العراق)

### طواف

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے طواف سے متعلق ارشاد فرمایا ہے:۔

چاہئے کہ وہ پرانے گھر کا طواف کریں۔

(سورۃ الحج آیت نمبر 30)

آنحضور ﷺ نے اس ارشاد خداوندی کے مطابق حج کے دوران خانہ کعبہ کا 3 مرتبہ طواف کیا تھا۔

(1) پہلا طواف 4 ذی الحج 10ھ کو (اسے اصطلاح میں طواف قدوم کہتے ہیں)۔

حجر اسود سے چل کر رسول اللہ ﷺ نے طواف کعبہ شروع کیا، پہلے تین چکروں میں رمل کیا (تیز چلے) اور چار چکر آرام سے چلے۔

(صحیح مسلم کتاب الحج باب حجۃ النبی ﷺ)

رسول اللہ ﷺ رکن یمانی اور حجر اسود کو طواف کے ہر چکر میں بوسہ دیتے تھے۔

(سنن ابوداؤد کتاب المناسک باب استلام الارکان)

حضرت عبداللہ بن سائبؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مابین الرکنین (رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان) یہ دعا کرتے سنا ”اے ہمارے رب! تو ہمیں اس دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

(سنن ابوداؤد کتاب المناسک باب الدعاء فی الطواف)

ابن یعلی کی روایت کے مطابق رسول اللہ ﷺ نے اس حالت میں طواف کیا کہ آپ نے اضطباع کیا ہوا تھا (یعنی احرام کی اوپر والی چادر ایک کندھے کے بغل میں سے اور دوسرے کندھے کے اوپر سے گزاری ہوئی تھی)۔

(سنن ابن ماجہ ابواب المناسک باب الاضطباع)

(2) دوسرا طواف 10 ذی الحج 10ھ کو (اسے اصطلاح میں طواف زیارت یا طواف افاضہ کہتے ہیں)۔

سنن ابوداؤد کتاب المناسک باب صفۃ حجۃ النبی ﷺ)

(3) تیسرا طواف 14 ذی الحج 10ھ کو (اسے اصطلاح میں طواف وداع کہتے ہیں)۔

(صحیح بخاری، کتاب الحج، باب طواف الوداع)

### مقام ابراہیم

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ابراہیم کے مقام میں سے نماز کی جگہ پکڑو۔

(سورۃ البقرہ آیت نمبر 126)

آنحضور ﷺ نے طواف کعبہ کے بعد قرآن کریم کی درج بالا آیت تلاوت فرمائی اور دو رکعت نفل ادا کئے۔ اس میں آپ ﷺ نے سورۃ فاتحہ کے علاوہ پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون جبکہ دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص کی تلاوت فرمائی۔

(صحیح مسلم کتاب الحج باب حجۃ النبی ﷺ)

نفل ادا کرتے ہوئے آپ ﷺ کے اور دوسرے طواف کرنے والوں کے درمیان کوئی چیز (سترہ وغیرہ) نہیں تھی۔

(سنن نسائی کتاب مناسک الحج باب این یصلی رکعتی الطواف)

### مقام ابراہیم کی اہمیت

حضرت مصلح موعود مقام ابراہیم کی وضاحت بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

مقام ابراہیم کعبہ کے پاس ایک خاص جگہ ہے، جہاں طواف بیت اللہ کے بعد مسلمانوں کو دو سنتیں پڑھنے کا حکم ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے تعمیر کعبہ کے بعد اس جگہ شکرانہ کے طور پر نماز پڑھی تھی اور اس سنت کو جاری رکھنے کے لئے وہاں دو رکعت نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ لیکن میں سمجھتا ہوں واتخذوا من مقام ...... میں جس امر کی طرف توجہ دلائی گئی ہے وہ یہ ہے کہ عبادت اور فرمانبرداری کے جس مقام پر حضرت ابراہیمؑ کھڑے ہوئے تھے تم بھی اسی مقام پر اپنے آپ کو کھڑا کرنے کی کوشش کرو۔ لوگ غلطی سے مقام ابراہیم سے مراد صرف جسمانی مقام سمجھ لیتے ہیں۔ حالانکہ ابراہیمؑ کا اصل مقام وہ مقام اخلاص اور مقام تقویٰ تھا جس پر کھڑے ہو کر انہوں نے اللہ کو دیکھا۔ گویا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم بھی اسی طرح اللہ تعالیٰ سے محبت کرو اسی رنگ میں دین کے لئے قربانیاں بجالاؤ، جس رنگ میں ابراہیمؑ نے اللہ تعالیٰ کے لئے قربانیاں کیں۔

پس یہاں مقام ابراہیم سے مراد کوئی جسمانی مقام نہیں بلکہ روحانی مقام مراد ہے ...... اگر مقام ابراہیم کو مصلیٰ بنانے کے یہی معنے ہوں کہ ہر شخص ان کے مصلیٰ پر جا کر کھڑا ہو تو یہ قطعی طور پر ناممکن ہے اول تو یہ جھگڑا رہتا کہ حضرت ابراہیمؑ نے یہاں نماز پڑھی تھی یا وہاں۔ اور اگر بالفرض یہ یقینی طور پر پتہ لگ بھی جاتا کہ انہوں نے کہاں نماز پڑھی تھی، تو بھی ساری دنیا کے مسلمان وہاں نماز نہیں پڑھ سکتے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 168)

### سعی

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

یقیناً صفا اور مروہ شعائر اللہ میں سے ہیں پس جو کوئی بھی اس بیت کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا بھی طواف کرے۔

(سورۃ البقرۃ آیت نمبر 159)

رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع کے دوران طواف کعبہ اور نوافل کی ادائیگی کے بعد جب صفا کے قریب پہنچے تو آپؐ نے ان الصفا والمروۃ آیت تلاوت کرتے ہوئے فرمایا ”میں اس سے ابتداء کرتا ہوں جس سے اللہ نے ابتداء فرمائی ہے“ پھر آپ ﷺ پہلے صفا پر چڑھے۔ بیت اللہ کو دیکھتے ہی منہ اس کی جانب کیا، اللہ کی توحید بیان کی، پھر اس کی تکبیر وتحمید کرتے ہوئے یہ کلمات کہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے اور فرمایا کہ اس نے اپنا وعدہ پورا کر دیا۔ اپنے بندے کو کامیاب کیا اور اکیلے نے سب جماعتوں کو مغلوب کر دیا۔ پھر آپؐ نے دعا کی اور ان کلمات کو تین بار دوہرایا۔ اس کے بعد اتر کر آپ مروہ کی طرف چلنے لگے۔ جب وادی کے درمیان میں پہنچے تو آپ ﷺ نے دوڑنا شروع کیا۔ جب آپ کے سامنے چڑھائی آئی، تو آپ حسب سابق چلنے لگے اور مروہ پر چڑھ گئے۔ بیت اللہ کا مشاہدہ کیا اور جو اعمال صفا پر کئے تھے وہی مروہ پر بھی کئے۔

(صحیح مسلم کتاب الحج باب حجۃ النبی ﷺ)

### وقوف عرفات

عرفات میں جانے اور واپس آنے سے متعلق قرآن کریم کی سورۃ البقرۃ آیت نمبر 199 اور آیت نمبر 200 میں احکامات پائے جاتے ہیں۔

آنحضور ﷺ نے اس کے مطابق ہی عمل کیا۔ آپ ﷺ 9 ذی الحج کو منیٰ سے عرفات تشریف لے گئے۔ آنحضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آپ کے لئے نمرہ میں بالوں کا ایک خیمہ لگایا جائے۔ جب آپؐ منیٰ سے روانہ ہوئے تو قریش کو یقین تھا کہ آپؐ مزدلفہ میں مشعر الحرام میں ٹھہر جائیں گے، جیسا کہ قریش جاہلیت کے زمانہ میں وہاں ٹھہرا کرتے تھے اور عرفات میں نہیں جائیں گے۔ لیکن آنحضور ﷺ وہاں سے آگے چل دیئے، یہاں تک کہ عرفات میں پہنچ گئے۔ وہاں آپؐ کے ارشاد کی تعمیل میں آپ کے لئے خیمہ لگایا گیا تھا۔ آپؐ نے وہاں قیام فرمایا۔ سورج کے زوال کے بعد آپؐ نے فرمایا کہ قصواء اونٹنی پر پالان رکھا جائے۔ چنانچہ اس کو آپؐ کے لئے تیار کیا گیا۔ آپؐ اس پر سوار ہو کر وادی میں تشریف لائے اور لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا۔

(صحیح مسلم کتاب الحج باب حجۃ النبی ﷺ)

اس خطبے کے بعد حضرت بلالؓ نے اذان کہی۔ پھر اقامت کہی تو آپؐ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر عصر کی اقامت کہی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی۔ اس کے درمیان کوئی نماز نہیں پڑھی۔

(سنن ابوداؤد کتاب المناسک باب صفة حجة النبی ﷺ

حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر سے روایت ہے کہ میں نے نجد کے لوگوں کو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ سے حج کے متعلق دریافت کر رہے تھے۔ تو آپؐ نے فرمایا حج عرفات میں پہنچنا ہے۔ پس جو کوئی عرفات کی رات فجر سے پہلے، یعنی مزدلفہ کی رات یہاں پہنچ گیا تو اس کا حج مکمل ہو گیا۔

(سنن ابوداؤد کتاب المناسک باب من لم یدرك عرفة)

حضرت عبداللہ بن خالد بن اسید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یوم عرفہ ایک ایسا دن ہے جس دن لوگ پہچانے جاتے ہیں۔

(سنن الدارقطنی کتاب الحج حدیث نمبر 2420)

حضرت میمونہؓ سے روایت ہے کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے متعلق شک کیا کہ آپ نے یوم عرفات میں روزہ رکھا ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ کی طرف ایک گلاس (پانی) بھجوایا گیا۔ آپ اپنی جگہ کھڑے ہوئے تھے۔ پس آپ نے پانی پیا اور لوگ دیکھ رہے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الحج باب صوم یوم عرفة)

رسول اللہ ﷺ قصواء پر سوار ہوئے یہاں تک کہ وقوف کی جگہ میں پہنچے۔ آپؐ نے اپنی اونٹنی کو جبل الرحمت کے نیچے کنکروں کی طرف اور جبل مشاة کو اپنے سامنے کیا اور قبلہ رخ ہوکر سورج کے غروب تک قیام فرما رہے۔

(سنن ابوداؤد کتاب المناسک باب صفة حجة النبی ﷺ

آپؐ نے فرمایا میں نے یہاں وقوف کیا ہے اور عرفہ کی تمام وادی وقوف کی جگہ ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الحج باب ماجاء ان عرفة کلھا موقف

اسی روز آپ پر یہ آیت نازل ہوئی۔ آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور میں نے تم پر اپنی نعمت کو پورا کر دیا اور میں نے تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا اور اس دن جمعة المبارک بھی تھا۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر باب قوله الیوم اکملت لکم دینکم)

حضرت ابن مربع الانصاری ایک گروہ کے پاس عرفہ میں آئے اور کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کا بھجوایا ہوا ہوں اور تمہیں کہتا ہوں کہ اپنے مشاعر پر ٹھہرا کرو اس طرح تم اپنے باپ ابراہیم کی درست طریق پر پیروی کر رہے ہوگے۔

(سنن ابی داؤد کتاب المناسک باب موضع الوقوف بعرفة)

آپ ﷺ 9 ذی الحج کو غروب آفتاب کے بعد عرفات سے واپس مزدلفہ کو روانہ ہوئے۔

(صحیح بخاری کتاب المناسک باب النزول بین عرفة وجمع)

## مشعر حرام پر ذکر الٰہی

اللہ تعالیٰ سورة البقرة آیت نمبر 199 میں فرماتا ہے کہ جب تم عرفات سے لوٹو تو مشعر حرام کے پاس اللہ کا ذکر کرو۔ (10 ذی الحج کی صبح کو) رسول اللہ ﷺ قصواء پر سوار ہوکر مشعر الحرام پر چڑھ گئے، وہاں قبلہ رخ ہوکر دعا کی۔ اللہ کی حمد تکبیر وتحلیل، اور توحید کے کلمات کہے۔ آپ وہاں وقوف فرما رہے، یہاں تک کہ روشنی نمایاں ہوگئی۔

(صحیح مسلم کتاب الحج باب حجة النبی ﷺ

حضرت عمرو بن میمون سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمرؓ کو دیکھا کہ آپ نے مزدلفہ میں فجر کی نماز ادا کی، پھر آپؓ ٹھہرے۔ آپ نے کہا کہ مشرکین یہاں سے نہیں لوٹا کرتے تھے جب تک کہ سورج طلوع نہ ہوجاتا تھا اور وہ کہا کرتے تھے کہ ثبیر (پہاڑ کا نام ہے) چمک اٹھا۔ رسول کریم ﷺ نے ان کے عمل کے خلاف کیا اور طلوع آفتاب سے پہلے روانہ ہوئے۔

(صحیح بخاری کتاب الحج باب متی یدفع من جمع)

## رمی

رمی کا ذکر اشارةً سورة البقرة کی آیت نمبر 204 میں پایا جاتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور مقررہ دنوں میں اللہ کا ذکر کیا کرو۔ پھر جو دو دنوں میں فارغ ہوجائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو پیچھے رہ جائے اسے بھی کوئی گناہ نہیں، جو تقویٰ اختیار کرے۔ آنحضور ﷺ کا عمل اس آیت کے مطابق یہ تھا کہ آپؐ تینوں دن منیٰ میں قیام فرما رہے۔ (یعنی 13,12,11 ذی الحجہ کو)۔

(مسند احمد بن حنبل، مسند السیرة عائشہ ص 90)

آنحضور ﷺ نے چار روز میں 70 کنکریاں ماری تھیں۔

پہلا دن 10 ذی الحجہ: آپ اس جمرے تک آئے جو شجرہ کے قریب ہے تو آپ نے صبح کے وقت سات کنکر مارے۔ ہر کنکر کے ساتھ اللہ اکبر کہتے تھے۔

(صحیح مسلم کتاب الحج باب حجة النبی ﷺ

ایک روایت کے مطابق آپ ﷺ نے کعبہ کو دائیں، منیٰ کو بائیں رکھا اور پھر جمرہ کبریٰ پر کنکریاں ماریں۔

(صحیح بخاری کتاب المناسک باب من رمی جمرة العقبة)

حضرت قدامہ بن عبداللہؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو رمی جمار کرتے ہوئے اونٹنی پر سوار دیکھا ہے۔ اس وقت کسی قسم کی دھکم پیل نہیں ہوئی اور نہ ہی لوگ ایک دوسرے کو پرے ہٹا رہے تھے۔

(جامع ترمذی ابواب الحج)

دوسرا، تیسرا، چوتھا دن 13,12,11 ذی الحجہ: 7,7 کنکریاں ہر جمرے پر ماریں۔

(سنن ابوداؤد کتاب المناسک باب فی رمی الجمار

## حلق راس

قصر یا حلق راس کے متعلق قرآن کریم میں بطور پیشگوئی کے پورا ہونے کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد ہے: یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو (اس کی) رویا حق کے ساتھ پوری کر دکھائی کہ اگر اللہ چاہے گا تو تم ضرور بالضرور مسجد حرام میں امن کی حالت میں داخل ہوگے اپنے سروں کو منڈواتے ہوئے اور بال کترواتے ہوئے ایسی حالت میں کہ تم خوف نہیں کروگے۔

(سورة الفتح آیت نمبر 28)

قربانی کے بعد آپ نے معمر بن عبداللہ کو بلوا کر حلق راس کروایا تھا۔

(جامع ترمذی ابواب الحج باب ماجاء فی الحلق والتقصیر)

انہوں نے پہلے آپ کے دائیں طرف کے بال مونڈے، پھر بائیں طرف کے بال مونڈے۔

(سنن ابوداؤد کتاب المناسک......)

آپ ﷺ نے اپنے سر کے تھوڑے تھوڑے بال صحابہ میں تقسیم فرمائے اور سر کے ایک حصے کے سارے بال حضرت ابوطلحہؓ کو عنایت فرمائے۔ جبکہ حضرت ام سلیمؓ کو بھی بال دیئے گئے تھے۔

(صحیح مسلم کتاب الحج)

حلق راس کرواتے ہوئے آپ کی یہ دعا ملتی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے یہ دعا کی۔ اے اللہ! حلق کروانے والوں پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ قصر کروانے والوں پر بھی یارسول اللہ! آپ نے دوبارہ دعا کی۔ اے اللہ! حلق کروانے والوں پر رحم فرما۔ صحابہ نے دوبارہ عرض کیا اور قصر کروانے والوں پر بھی۔ آپ نے فرمایا اور قصر کروانے والوں پر۔

(صحیح بخاری کتاب الحج باب الحلق والتقصیر عند الاحلال)

## قربانی

قربانی سے متعلق قرآن کریم میں مختلف مقامات پر مختلف پیرایوں میں ہدایت بیان کی گئی ہیں۔ مثلاً فرمایا تمہارے لئے ان (قربانی کے مویشیوں) میں ایک مقررہ مدت تک فوائد وابستہ ہیں پھر انہیں قدیم گھر تک پہنچانا ہے۔ (سورة الحج آیت نمبر 34)

پھر ایک جگہ فرمایا ہرگز اللہ تک نہ ان کے گوشت پہنچیں گے اور نہ ان کے خون لیکن تمہارا تقویٰ اس تک پہنچے گا۔ (سورة الحج آیت نمبر 38)

رمی کے بعد آنحضور ﷺ مذبح تشریف لے گئے اور وہاں 63 قربانیاں اپنے ہاتھ سے ذبح کیں، جبکہ باقی ماندہ قربانیاں حضرت علی نے ذبح کیں۔

(صحیح مسلم کتاب الحج باب حجة النبی ﷺ

(قربانیوں کی کل تعداد 100 بتائی جاتی ہے)۔

ایک روایت کے مطابق آپ نے حجة الوداع کے موقع پر آل محمد کی طرف سے ایک گائے ذبح کی۔

(سنن ابوداؤد کتاب المناسک باب فی هدی البقر)

ان قربانیوں کا پکا ہوا گوشت آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ نے گوشت کھایا اور شوربا پیا۔

(صحیح مسلم کتاب الحج باب حجة النبی ﷺ

آپ نے فرمایا میں نے یہاں قربانی کی ہے اور تمام منیٰ ذبح کی جگہ ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الحج باب ماجاء ان عرفة کلھا موقف

ایک اور روایت کے مطابق آپ نے فرمایا کہ یوم عرفہ، یوم النحر اور ایام تشریق ہمارے عید کے دن ہیں اور کھانے پینے کے دن ہیں۔

(جامع ترمذی ابواب الصوم باب ماجاء جی کراهیة صوم ایام تشریق)

## ایام تشریق سے متعلق عمل

قرآن کریم میں ایام تشریق کا ذکر سورة البقرة کی آیت نمبر 204 میں آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور مقررہ دنوں میں اللہ کا ذکر کیا کرو۔ پھر جو دو دنوں میں فارغ ہوجائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو پیچھے رہ جائے اسے بھی کوئی گناہ نہیں جو تقویٰ اختیار کرے۔

آنحضور ﷺ کا عمل اس آیت کے مطابق یہ تھا کہ آپؐ تشریق کے تینوں دن منیٰ میں قیام فرما رہے (یعنی 13,12,11 ذی الحجہ کو)۔

(مسند احمد بن حنبل مسند عائشہ ص 90)

ان ایام میں آنحضور ﷺ سورج ڈھلنے کے بعد ہر جمرے پر کنکریاں مارتے اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے۔ پہلے اور دوسرے جمرے پر ٹھہرتے، قیام کو لمبا کرتے، تضرع کے ساتھ دعا کرتے اور پھر تیسرے جمرے کو کنکریاں مارتے اور اس کے پاس قیام نہ فرماتے۔

(سنن ابوداؤد کتاب المناسک باب فی رمی الجمار)

تشریق کے دوسرے دن یعنی 12 ذی الحجہ کو آنحضور ﷺ نے خطبہ بھی ارشاد فرمایا تھا۔

(سنن ابوداؤد کتاب الحج باب مایذکر الامام فی خطبة منیٰ)

(اس کے الفاظ عام طور پر وہی ہیں جو خطبہ عرفات اور یوم النحر کے خطبات میں ہیں)۔

## عمرہ

عمرہ سے متعلق اللہ تعالیٰ نے حج کے ساتھ ہی حکم ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ کے لئے حج اور عمرہ کو پورا کرو۔

(سورة البقرة آیت نمبر 197)

آنحضور ﷺ نے حجة الوداع کے ساتھ ہی عمرہ ادا فرمایا تھا اس کا ذکر سنن نسائی کتاب مناسک الحج باب تقلید الهدی میں بھی ملتا ہے۔

☆......☆......☆

عاصم جمالی

# براہین احمدیہ کے مالی معاونین

(قسط دوم آخر)

## حاجی ولی اللہ صاحب کپورتھلہ

حاجی ولی اللہ صاحب کو ابتداءً حضرت اقدس سے کچھ اخلاص تھا اور وہ براہین احمدیہ کے خریدار بھی تھے۔ لیکن جب براہین احمدیہ کی چوتھی جلد کی اشاعت کے ساتھ اس کی آئندہ اشاعت ایک غیر معین عرصہ کے لئے معرض التواء میں آئی تو جن لوگوں کو شکوک و شبہات شروع ہوئے ان میں سے ایک حاجی ولی اللہ صاحب بھی تھے وہ ریاست کپورتھلہ میں ایک معزز عہدہ دار تھے اور اپنی حکومت و امارت کا بھی ایک نشہ تھا۔ حضرت صاحب کو انہوں نے ایک سخت خط لکھا جس میں براہین احمدیہ کے التوائے اشاعت کی وجہ سے وعدہ شکن وغیرہ کے الزامات لگائے گئے حضور نے ان کے مکتوب کو تو حوصلہ اور برداشت سے پڑھا لیکن خیانت اور بددیانتی کا الزام چونکہ اتہام تھا۔ آپ نے اس کا نہایت دنداں شکن جواب ایسے رنگ میں دیا جو صرف خدا تعالیٰ کے مامورین و مرسلین کا خاصہ ہے۔

آخر حاجی صاحب براہین کے متعلق اعتراضات کرنے سے تو باز آ گئے اور انہوں نے حضرت سے اپنے دعویٰ کے متعلق سوالات کئے لیکن اس کے بعد ان کے تعلقات کم ہوتے گئے اور خدا تعالیٰ نے ان کی جگہ ایک نہایت مضبوط اور مخلصین کی جماعت حضرت کو دے دی اور یہ کپورتھلہ کی جماعت جن میں خود ان کے بعض عزیز اور رشتہ دار بھی تھے۔ ان میں حضرت منشی حبیب الرحمٰن صاحب اور حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی بھی تھے۔

## شاہ دین صاحب رئیس لدھیانہ

لوگ عام طور پر خصوصاً امراء براہین کی اشاعت و اعانت کی تحریکوں کا نہایت سرد مہری سے جواب دے رہے تھے اور حضور نے کبھی اس پر التفات نہ فرمائی۔ لدھیانہ کے ایک رئیس شاہ دین نے کتاب واپس کردی جو میر عباس علی صاحب کی تحریر پر بھیجی گئی تھی جب حضور کی طرف سے اس کتاب کے متعلق کوئی اطلاع نہ ملی اور معلوم ہوا کہ کتاب واپس ہوگئی ہے تو انہوں نے حضور کو لکھا کہ مجھے واپسی کتاب کی اطلاع کیوں نہیں دی گئی۔ حضور نے 21 مئی 1883ء کو میر عباس علی کو لکھا۔

آپ کوشش کرنے میں توکل کی رعایت رکھیں اور اپنے حفظ مرتبت کے لحاظ سے کارروائی فرمادیں اور جو شخص اس کام کی قدر نہ سمجھتا ہو یا اہلیت نہ رکھتا ہو اس کو کچھ کہنا مناسب نہیں۔ (سیرت المہدی جلد اول ص 45)

## نواب اقبال الدولہ اقتدار الملک قیصر ہند سر وقار الامراء محمد فضل الدین خان سکندر آباد بہادر۔ کے سی آئی ای

آپ امیر شمس الامراء نواب رشید الدین خان بہادر کے فرزند نواب جاہ بہادر نظام سوم کے پوتے تھے۔ آپ کی ولادت 1230ھ میں ہوئی اور وفات 1319ھ۔ نظام دکن افضل الدولہ کی وفات پر نواب محبوب علی خان بہادر کی صغرسنی کے باعث آپ کو گارڈین مقرر کیا گیا۔ براہین احمدیہ کا ذکر ایک ایسی مجلس میں ہوتا تھا جس میں مرزا صادق علی بیگ صاحب، ظہور علی صاحب وکیل اور ایک حکیم شامل ہوتے تھے۔ ان میں سے کسی نے نواب صاحب موصوف کو چندہ کی تحریک کردی اور انہوں نے ایک سو روپیہ دے دیا۔ حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب مسلسل تیس سال تک بطور محافظ حقوق مقرر رہے۔

حضرت مسیح موعود نے نواب اقبال الدولہ کی تین سو روپیہ امداد برائے نسخہ کتاب کا ذکر براہین احمدیہ حصہ چہارم ص 319 پر کیا۔

نواب صاحب موصوف کے بارے میں ہی حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمایا ہے۔

’’خواب میں دیکھا تھا کہ حیدرآباد سے نواب اقبال الدولہ صاحب کی طرف سے خط آیا ہے اور اس میں کسی قدر روپیہ دینے کا وعدہ لکھا ہے۔ یہ خواب بھی بدستور روزنامہ مذکورہ بالا میں اس ہندو کے ہاتھ سے لکھائی گئی اور کئی آریوں کو اطلاع دی گئی۔ پھر تھوڑے دنوں کے بعد حیدرآباد سے خط آ گیا اور نواب صاحب موصوف نے سو روپیہ بھیجا۔

(روحانی خزائن جلد 1 ص 569)

## عبداللہ خان صاحب

حضرت مسیح موعود براہین احمدیہ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

’’ایک دن صبح کے وقت کچھ تھوڑی غنودگی میں یکدفعہ زبان پر جاری ہوا ’’عبداللہ خان ڈیرہ اسماعیل خان‘‘ چنانچہ چند ہندو کہ جو اس وقت میرے پاس تھے کہ جو ابھی تک اسی جگہ موجود ہیں۔ ان کو بھی اس سے اطلاع دی گئی اور اسی دن شام کو جو اتفاقاً انہیں ہندوؤں میں سے ایک شخص ڈاک خانہ کی طرف گیا تو وہ ایک صاحب عبداللہ نامی کا ایک خط لایا جس کے ساتھ کسی قدر روپیہ بھی آیا‘‘۔

(روحانی خزائن جلد اول ص 251)

## حاجی ارباب محمد لشکر خان اور ارباب سرور خان

ہوتی مردان سے منشی الٰہی بخش جو حضرت مسیح موعود کے بیعت لینے سے قبل تک بڑی عقیدت رکھتے تھے اور ان دنوں مردان میں اکونٹنٹ تھے۔ منشی صاحب نے حضور کے خط کے جواب میں لکھا کہ ارباب سرور خان، ارباب محمد لشکر خان کا بیٹا ہے۔ حضور کو ایک دفعہ فجر کے وقت الہام ہوا کہ آج حاجی ارباب محمد لشکر خان کے قرابتی کا روپیہ آتا ہے۔ یہ پیشگوئی بھی بدستور معمول اسی وقت چند آریوں کو بتلائی گئی اور یہ قرار پایا کہ انہیں میں سے ڈاک کے وقت کوئی ڈاک خانہ میں جاوے۔ چنانچہ ایک آریہ ملاوامل نامی اس وقت ڈاک خانہ میں گیا اور خبر لایا کہ ہوتی مردان سے دس روپیہ آئے ہیں اور ایک خط لایا جس میں لکھا تھا کہ یہ دس روپیہ ارباب سرور خان نے بھیجے ہیں۔

(روحانی خزائن جلد اول ص 565)

## سردار عطر سنگھ صاحب رئیس اعظم لدھیانہ

ضلع لدھیانہ کے علاقہ بھڈور میں سردار عطر سنگھ 1835ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے بنارس میں تعلیم پائی اور وہیں علمی ذوق وشوق پیدا ہوا۔ بھڈور میں آپ کی لائبریری میں سنسکرت، گورمکھی اور فارسی کے نادر مخطوطات محفوظ تھے۔ موصوف تعلیم کے فروغ اور عوام الناس کی ذہنی ترقی کے معاملات میں نمایاں کردار ادا کرتے تھے۔ 1870ء میں پنجاب یونیورسٹی کالج کی سینیٹ کے ممبر نامزد کئے گئے۔ تعلیم و تعلم کی سرپرستی کے اعتراف میں آپ کو ملاذ العلماء والغفلاء کا خطاب دیا گیا۔ اسی طرح علوم شرقیہ کی ترویج کے اعتراف میں آپ کو مہامد پادھیائے کا خطاب بھی دیا گیا۔

سردار صاحب کا انتقال 1896ء میں ہوا۔ سردار صاحب نے براہین احمدیہ کی اعانت کے لئے حضرت مسیح موعود نے آپ کا تذکرہ براہین احمدیہ جلد چہارم میں ان الفاظ میں فرمایا ہے۔

’’سردار صاحب موصوف نے ہندو ہونے کی حالت میں ...... سے ہمدردی ظاہر کی۔ بخیل اور ممسک ......کو جو بڑے بڑے لقبوں اور ناموں سے بلائے جاتے ہیں اور قارون کی طرح بہت سا روپیہ دبائے بیٹھے ہیں۔ اس جگہ اپنی حالت کو سردار صاحب کے مقابلہ پر دیکھ لینا چاہئے۔ جس حالت میں آریوں میں ایسے لوگ بھی پائے گئے ہیں کہ جو دوسری قوم کی بھی ہمدردی کرتے ہیں اور ...... میں ایسے لوگ بھی کم ہیں کہ جو اپنی ہی قوم سے ہمدردی کرسکیں ...... امیروں میں ایسے لوگ بہت کم پائے جائیں گے جن کو اپنے سچے اور پاک دین کا ذرہ خیال ہو‘‘۔

(روحانی خزائن جلد 1 ص 319)

## چوہدری رستم علی صاحب جالندھر

حضرت چوہدری رستم علی صاحب مدار ضلع جالندھر کے ایک معزز اور شریف خاندان اعوان کے رکن تھے اور بصیغہ ملازمت محکمہ پولیس میں نوکر تھے اور جالندھر میں مقیم تھے۔ آپ تک براہین احمدیہ کا اعلان اور ذکر پہنچا۔ باوجود وہ محکمہ پولیس میں نوکر تھے اور ابھی نوجوان تھے مگر صوم وصلوٰۃ کے پابند اور علماء وفقراء کی طرف ان کو رغبت تھی۔ انہوں نے جب براہین احمدیہ اور حضرت اقدس کا چرچا سنا تو براہین احمدیہ کو خرید کیا اور اسے غور سے کئی بار پڑھا جوں جوں وہ براہین کو پڑھتے حضرت اقدس کے ساتھ ان کا ربط اور محبت بڑھتی گئی یہاں تک کہ آپ نے اپنے اخلاص و وفا میں ان ابتدائی ایام ہی میں ایسی ترقی کی کہ آپ حضرت کے خاص احباب میں سے ہوگئے۔ (حیات احمد)

## نواب صدیق حسن خان بھوپال

نواب صدیق حسن صاحب قنوج کے رہنے والے ایک ذی علم انسان تھے۔ تقدیر انہیں بھوپال لے گئی اور وہاں ان کو ایسے اسباب میسر آ گئے کہ وہ مولوی صدیق حسن سے نواب صدیق حسن بن گئے۔ بیگم صاحب بھوپال کہ جو والیہ ریاست تھیں۔ ان سے شادی کرلی اور نواب صدیق حسن اس طرح پر سیاہ و سفید کے عملاً مالک ہوگئے۔ مذہباً وہ اہلحدیث تھے اور صاحب تصنیف و تالیف تھے۔ انہوں نے کتاب کی خریداری کا پہلے وعدہ کیا اور پھر کتاب واپس کردی۔

حضرت اقدس نے براہین احمدیہ کے لئے مسلمان روساء و امراء کو اعانت کے لئے تحریک کی تھی۔ اس سلسلہ میں بیگم صاحبہ بھوپال اور نواب صدیق حسن خان صاحب کو بھی لکھا گیا۔ نواب صاحب خود ایک علم دوست اور ذی علم آدمی سمجھے جاتے تھے اور انہوں نے کتب دینی کی اشاعت و تالیف کا کام بھی خوب کیا۔ انہوں نے اس وقت براہین کی اعانت و خریداری کا وعدہ کرلیا مگر جب کتاب شائع ہوئی اور حضرت نے اس کے تینوں حصے بھیج دیئے تو انہوں نے کتاب واپس کردی کہ اس میں عیسائیوں کی تردید ہے اور گورنمنٹ عیسائی ہے ایسی کتابوں کے لئے مدد کرنا گورنمنٹ کو ناراض کرنا ہے لیکن جواب سیاسی الفاظ میں دیا کہ دینی مباحثات کی کتابوں کا خریدنا یا ان میں کچھ مدد دینا خلاف منشاء گورنمنٹ انگریزی ہے۔ اس لئے اس ریاست سے خرید وغیرہ کی امید نہ رکھیں اور کتابیں جو بھیجی گئی تھیں وہ واپس کردیں۔ کتابوں کا پیکٹ انہوں نے وصول کرلیا تھا کھول کر دیکھ کر پھر دوبارہ نہایت

بری طرح پیکٹ بنا کر بھیج دیا اور وہ پھٹ بھی گئی تھیں۔ حافظ حامد علی صاحب کہتے ہیں کہ جب کتاب واپس آئی تو اس وقت حضرت اقدس اپنے مکان میں چہل قدمی کر رہے تھے اور وہ بھی وہاں موجود تھے۔ کتاب کی یہ حالت دیکھ کر کہ وہ پھٹی ہوئی ہے اور نہایت بری طرح سے اس کو خراب کیا گیا ہے۔ حضرت صاحب کا چہرہ متغیر ہوگیا اور غصہ سے سرخ ہوگیا۔ حامد علی صاحب کہتے ہیں کہ میں نے اپنی ساری عمر میں حضرت صاحب کو ایسے غصہ کی حالت میں نہیں دیکھا۔ آپ کے چہرہ کو دیکھ کر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آپ کے قلب میں ناراضگی کی کیفیت پیدا ہوگئی ہے۔ آپ بدستور ادھر ادھر ٹہلتے تھے اور خاموش تھے کہ یکا یک آپ کی زبان مبارک سے یہ الفاظ نکلے۔ ''اچھا تم اپنی گورنمنٹ کو خوش کر لو''۔

چند ماہ بھی نہ گزرے تھے ان پر ریذیڈنٹ کی طرف سے ایک سیاسی مقدمہ قائم ہوگیا اور نوابی خطاب چھین لیا گیا۔ الزامات نہایت خطرناک تھے۔ سر لیپل گریفن جس نے رؤسا پنجاب لکھی ہے وہ ریذیڈنٹ تھا اور نواب صدیق حسن خان کے متعلق اسکی رائے نہایت خطرناک تھی۔ مصیبتوں کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ جب کوئی تدبیر کارگر ہوتی نظر نہ آئی تو حافظ محمد یوسف صاحب نے حضرت مرزا صاحب سے دعا کروانے کا مشورہ دیا۔ چنانچہ مولوی ابوسعید محمد حسین نے بھی سفارش کی کہ نواب صاحب پر آفت آجانے کی وجہ سے بہت بڑا نقصان ہوگا اور ان کی دینی خدمات کو پیش کیا۔ حضرت اقدس نے اولاً دعا کرنے سے انکار کر دیا اور براہین کا واقعہ بیان کر کے یہ بھی فرمایا کہ وہ خدا کی رضا پر گورنمنٹ کی رضا کو مقدم کرنا چاہتے تھے۔ اب گورنمنٹ کو راضی کر لیں۔ موحد ہونے کا دعویٰ کر کے ایک زمینی حکومت سے خوف اور وہ بھی دین کے مقابلہ میں جس میں خود اس حکومت نے ہر قسم کی آزادی دے رکھی ہے۔ اس پر بہت دیر تک تقریر کرتے رہے۔ نواب صاحب کی طرف سے معذرت بھی کی۔ آخر حضرت صاحب نے دعا کرنے کا وعدہ فرما لیا۔ فرمایا کہ میں نے دعا کر دی ہے۔ وہ توبہ کریں خدا تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا ہے۔ رحم فرمائے گا حکومت کے اخذ سے بچ جاویں گے۔ اس کے بعد حافظ محمد یوسف صاحب نے نواب صاحب کی طرف سے براہین کی خریداری کی درخواست کی آپ نے اسے منظور نہ فرمایا ہر چند عرض کیا گیا آپ راضی نہ ہوئے۔ فرمایا میں نے رحم کر کے ان کے لئے دعا کر دی ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ اس عذاب سے بچ جائیں گے۔ میرا یہ فعل شفقت کا نتیجہ ہے۔ ایسے شخص کو جس نے اس کتاب کو اس ذلت کے ساتھ واپس کیا میں اب کسی قیمت پر بھی کتاب دینا نہیں چاہتا یہ میری غیرت اور ایمان کے خلاف ہے۔ ان لوگوں کو جو میں نے تحریک کی تھی خدا تعالیٰ کے مخفی اشارہ کے ماتحت اور ان پر رحم کر کے یہ لوگ دین سے غافل ہوتے ہیں۔ براہین کی اشاعت میں اعانت ان کے گناہوں کا کفارہ ہو جاوے اور خدا تعالیٰ انہیں کسی اور نیکی کی توفیق دے۔ ورنہ میں نے ان لوگوں کو کبھی امید گاہ نہیں بنایا۔ ہماری امید گاہ اللہ تعالیٰ ہی ہے اور وہی کافی ہے۔

حضرت اقدس کی دعا قبول ہوگئی اور نواب صاحب حکومت کے اخذ سے بچ گئے اور نوابی کا خطاب بھی بحال ہوگیا مگر جیسا کہ حضرت اقدس کے الفاظ سے معلوم ہوتا تھا کہ حکومت کے اخذ سے بچ جاویں گے وہ اس مصیبت سے بچائے گئے لیکن موت نے ان کا خاتمہ کر دیا۔

حضرت اقدس نے جب نواب صدیق حسن خان بھوپال کے لئے دعا کی تو الہام ہوا تھا ''سر کوبی سے ان کی عزت بچائی گئی''

حضرت مسیح موعود نے نواب صدیق حسن خان صاحب کا براہین احمدیہ حصہ چہارم میں صفحہ 320 پر آپ کا نام لئے بغیر ذکر بھی کیا ہے۔

## نواب محمود علی خان صاحب رئیس چھتاری

حضرت مسیح موعود نے آپ کے ذکر میں براہین احمدیہ جلد چہارم ص 319 پر تحریر فرمایا ہے کہ ایک رئیس نے ضلع بلند شہر سے جس نے اپنا نام ظاہر کرنے سے منع کیا ہے ایک نسخہ کی قیمت سو روپیہ بھیجا ہے۔ اس امر کی تصدیق کہ یہ مذکور رئیس نواب محمود علی خان ہی تھے مولوی محمد حسین بٹالوی کے رسالہ اشاعۃ السنۃ اکتوبر 1880ء سے ہوتی ہے جس میں مولوی صاحب نے حضرت کو بعض رؤسا کو لکھنے کی تحریک کی ہے اور ان میں نواب صاحب کا نام بھی شامل ہے اور اسی کی مزید شہادت حضرت مسیح موعود کا خط محررہ 21 جون 1883ء ہے جو آپ نے میر عباس علی لدھیانوی کو لکھا جس میں محمود علی خان صاحب رئیس چھتاری مدار المہام جونا گڑھ کا ذکر بطور امداد کیا گیا ہے۔

## محمد افضل خان صاحب

موصوف نے ایک سو دس روپیہ بھیجا۔ حضرت مسیح موعود نے براہین احمدیہ جلد چہارم صفحہ 319 پر آپ کا ذکر کیا ہے۔ محمد افضل خان صاحب سپرنٹنڈنٹ بندوبست راولپنڈی تھے۔ آپ ہی کے روپیہ بھیجنے کے بارے میں حضرت کو الہاماً بتایا گیا تھا کہ ''دس دن کے بعد میں اپنی موج دکھاتا ہوں'' (تذکرہ ص 55)۔ چنانچہ حضرت کو عین ضرورت کے وقت ملنے والی بشارت کے عین مطابق دس دن کے بعد روپیہ موصول ہوگیا جس کے آریہ بھی گواہ ہیں۔

## جناب نواب غلام محبوب سبحانی خان صاحب رئیس اعظم لاہور

آپ 1863ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام نواب امام الدین خان تھا۔ حکومت ہند نے حکومت پنجاب کی سفارش پر ان کے لئے پانچ ہزار چھ سو کی جاگیر دواماً اور دو ہزار آٹھ سو کی جاگیر تاحیات مقرر کی۔

انہوں نے زیادہ تر خاموش زندگی بسر کی۔ فارسی زبان کے شعر کہتے تھے۔ دیوان چھپ چکا ہے۔ ایڈورڈ ہفتم کی تاج پوشی کے دربار میں دہلی گئے تھے وہیں وفات پائی۔ ایک بیٹی وارث تھی جس کے لئے بارہ سو روپے سالانہ پنشن مقرر ہوئی اور جاگیر حکومت نے سنبھال لی۔ نواب صاحب کی ذاتی املاک کے وارث چچیرے بھائی شیخ نصیر الدین ہوئے۔

ایک پیر صاحب کو جب حضرت اقدس نے علمی مقابلہ کی دعوت دی تو ان کے گریز پر آپ نے جو مفصل اشتہار 28/اگست 1990ء کو دیا اس کی دوسری شرط میں آپ نے نواب صاحب موصوف کا ذکر فرماتے ہوئے لکھا۔

''دوسرا امر جو میرے لاہور پہنچنے کے لئے شرط ہے۔ وہ یہ ہے کہ شہر لاہور کے تین رئیس یعنی نواب شیخ غلام محبوب سبحانی صاحب اور نواب فتح علی شاہ صاحب اور سید برکت علی خان صاحب سابق اکسٹرا اسسٹنٹ ایک تحریر بالاتفاق شائع کر دیں کہ ہم اس بات کے ذمہ دار ہیں کہ پیر...... صاحب کے مریدوں اور ہم عقیدوں کی طرف سے گالی یا کوئی وحشیانہ حرکت ظہور میں نہیں آئے گی''۔

حضرت مسیح موعود نے آپ کا ذکر براہین احمدیہ جلد اول ص 3 پر آپ کا نام مذکورۃ الصدر الفاظ میں نمبر 9 پر کیا ہے یہ نام براہین احمدیہ کے......خریداروں کے طور پر ہے۔

## مزید معاونین

ان معاونین کا جن کے نام حضرت اقدس نے بالخصوص براہین احمدیہ میں ذکر کئے ہیں ان میں سے درج ذیل مالی معاونین کے بارے میں ان کے ذاتی حالات تادم تحریر نہیں مل سکے تاہم تلاش جاری ہے۔ براہین احمدیہ حصہ اول میں صفحہ نمبر 3 پر مندرجہ معاونین کے نام جن کے بارے میں حالات نہیں مل سکے۔

(4) جناب غلام قادر خان صاحب وزیر ریاست نالہ گڑھ پنجاب

(5) جناب نواب مکرم الدولہ بہادر حیدر آباد

(7) جناب نواب سلطان الدولہ بہادر بھوپال

(10) جناب سردار غلام محمد خان صاحب رئیس واہ

اس طرح صفحہ نمبر 10 تا 12 کے مالی معاونین میں سے ان اشخاص کے حالات بھی نہیں مل سکے۔

(5) محمد عبداللہ بہادری رئیس کلکتہ

(9) ملک یار خان صاحب تھانہ دار بٹالہ

(10) عظیم اللہ خان صاحب رسائیدار ترپ پنجم رجمنٹ اول چھاؤنی مومن آباد حیدر آباد

(11) مولوی عبدالحمید صاحب قاجی جلال آباد ضلع فیروز پور

(13) میاں غلام قادر صاحب قادیان

(15) مولوی غلام علی صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ تحصیل مظفر گڑھ

(16) میاں کریم بخش صاحب نائب منصرم تحصیل مظفر گڑھ

(17) قاضی محفوظ حسین صاحب منصرم تحصیل مظفر گڑھ

(18) میاں جلال الدین صاحب تاریخ نویس مظفر گڑھ

(19) شیخ عبدالکریم صاحب محرر جوڈیشنل مظفر گڑھ

(20) میاں اکبر ساکن بلھووال ضلع گورداسپور

(مذکورہ بالا ہر دو فہرست کا نمبر شمار حضرت اقدس کا ہی برقرار رکھا گیا ہے)

اس کے علاوہ حضرت اقدس نے بوجوہ چند در چند لوگوں کا صرف عمومی رنگ میں شکریہ ادا کیا ہے اور ان کے ناموں کا اندراج آئندہ کے لئے مؤخر کیا ہے۔ چنانچہ حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

''اس جگہ ان تمام صاحبوں کو توجہ اور اعانت کا شکر کرتا ہوں جنہوں نے خالصتاً للہ حصہ سوم کے چھپنے کے لئے مدد دی اور یہ عاجز خاکسار اب کی دفعہ ان عالی ہمت صاحبوں کے اسماء مبارکہ لکھنے سے اور نیز دوسرے خریداروں کے اندراج نام سے بوجہ عدم گنجائش اور بباعث بعض مجبوریوں کے مقصر ہے۔ لیکن بعد اس کے اگر خدا چاہے گا اور نیت درست ہوگی تو کسی آئندہ حصہ میں بتفصیل تمام درج کئے جائیں گے''۔

حضرت مسیح موعود نے براہین احمدیہ کی مقبولیت و شہرت کے بارے میں اپنے لیکچر لدھیانہ میں بیان فرمایا ہے۔ ''اس کا نسخہ مکہ، مدینہ، بخارا تک پہنچا۔ گورنمنٹ کے پاس اس کی کاپی بھیجی گئی۔ ہندوؤں، مسلمانوں، عیسائیوں، برہمنوں نے اسے پڑھا اور وہ کوئی گمنام کتاب نہیں بلکہ وہ شہرت یافتہ کتاب ہے۔ کوئی پڑھا لکھا آدمی جو مذہبی مذاق رکھتا ہو اس سے بے خبر نہیں''۔

(لیکچر لدھیانہ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 255)

## حکومت کی طرف سے اعزاز دینے کی پیشکش

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود سے بھی کہا گیا اور دو دفعہ مجھے بھی کہلایا گیا کہ کیا حکومت اگر کوئی خطاب دے تو اسے قبول کر لیا جائے گا۔ میں نے کہا اگر حکومت ایسا کرے گی تو وہ میری ہتک کرے گی۔ ہمیں خدا تعالیٰ سے جو کچھ مل چکا ہے اس سے بڑھ کر کیا ہو سکتا ہے اور اس سے بڑھ کر حکومت کیا دے سکتی ہے۔ اپنے متعلق خطاب کا ذکر تو الگ رہا، اگر جماعت احمدیہ کا کوئی شخص بھی خطاب کے متعلق کچھ پوچھتا ہے تو میں اسے یہی کہتا ہوں کہ تو مجھے انسانی خطاب سے گھن آتی ہے۔ احمدی کہلانے والے سے بڑا خطاب اور کیا ہو سکتا ہے۔

(انوار العلوم جلد 3 صفحہ 512)

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 75216 میں ملک حسن طارق

ولد طارق اصغر ملک قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 1 کنال کا 1/2 حصہ جس کی مالیتی اندازاً -/600000 روپے ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک حسن طارق۔ گواہ شد نمبر 1 ملک بلال بن طارق ولد طارق اصغر ملک ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک خالد وسیم ولد ملک بشیر احمد

### مسل نمبر 75217 میں ملک منیب اللہ

ولد ملک حبیب اللہ قوم ککے زئی ملک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک منیب اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک خالد وسیم ولد ملک بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک بلال بن طارق ولد طارق اصغر ملک

### مسل نمبر 75218 میں یاسر احمد ملک

ولد مطیع اللہ قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) متفرق دوکانیں 7 عدد واقع سمبڑیال (2) مکان برقبہ 22 مرلے واقع سمبڑیال (جائیداد بالا اس وقت میرے قبضے میں نہ ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ یاسر احمد ملک ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک بلال بن طارق۔ گواہ شد نمبر 2 ملک خالد وسیم

### مسل نمبر 75219 میں وقاص احمد

ولد محمد یعقوب قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑتانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد ولد احسان الٰہی۔ گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد ولد محمد یعقوب

### مسل نمبر 75220 میں عائشہ صدیقہ

بنت محمد یعقوب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑتانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 منصورہ پروین۔ گواہ شد نمبر 2 مبین اختر گواہ شد نمبر 3 لقمان احمد

### مسل نمبر 75221 میں نوازش احمد

ولد نصیر احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑتانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ نوازش احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد نصیر احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان شہزاد ولد عبدالرشید

### مسل نمبر 75222 میں عثمان شہزاد

ولد عبدالرشید قوم اعوان پیشہ کاشتکاری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑتانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد عبدالخالق۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد نصیر احمد

### مسل نمبر 75223 میں ظفر محمود ملک

ولد ملک مظفر احمد قوم کھوکھر ملک پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین کالونی پسرور شہر ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان ساڑھے سات مرلے مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ظفر محمود ملک۔ گواہ شد نمبر 1 رحیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد فضل احمد شاہد گواہ شد نمبر 2 الماس ایوب بٹ ولد محمد ایوب بٹ

### مسل نمبر 75224 میں حمیدہ بی بی

زوجہ چوہدری بشیر احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بینک بیلنس -/100000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 الماس ایوب بٹ ولد محمد ایوب بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 رحیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد فضل احمد شاہد

### مسل نمبر 75225 میں چوہدری بشیر احمد باجوہ

ولد چوہدری غلام رسول باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ پنشنر عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان 12 مرلے بمع 5 دوکانیں اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) بینک بیلنس -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں

اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری بشیر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 رحیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد فضل احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر محمود ملک ولد ملک مظفر احمد

## مسل نمبر 75226 میں عافیہ ریاض

بنت ریاض احمد (مرحوم) قوم جٹ میتلہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عافیہ ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 الماس ایوب بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر محمود ملک

## مسل نمبر 75227 میں نگہت پروین

بیوہ ریاض احمد (مرحوم) قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 14 تولے اندازاً مالیتی -/224000 روپے (2) بینک بیلنس -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 الماس ایوب بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 رحیم الدین احمد مربی سلسلہ

## مسل نمبر 75228 میں مغفور احمد بھلی

ولد چوہدری مقصود احمد بھلی ایڈووکیٹ قوم جٹ بھلی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مغفور احمد بھلی۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام رسول باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر محمود ملک ولد ملک مظفر احمد

## مسل نمبر 75229 میں مطلوب احمد بھلی

ولد چوہدری مقصود احمد بھلی قوم جٹ بھلی پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مطلوب احمد بھلی۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر محمود ملک

## مسل نمبر 75230 میں نزہت مطلوب

زوجہ مطلوب احمد بھلی قوم جٹ بھلی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نزہت مطلوب۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر محمود ملک

## مسل نمبر 75231 میں منور احمد

ولد محمود احمد قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ/کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ہائی ایس ویگن 2 عدد مالیتی اندازاً -/1200000 روپے (2) بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد باجوہ ولد ارشاد احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502

## مسل نمبر 75232 میں فوزیہ تبسم

بنت رشید احمد قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد باجوہ معلم سلسلہ وصیت نمبر 58639 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود باجوہ ولد ارشاد احمد باجوہ

## مسل نمبر 75233 میں محمد ارشد باجوہ

ولد ارشاد احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 1982ء ساکن کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/24500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14658 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502

## مسل نمبر 75234 میں باسل احمد

ولد محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باسل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد باجوہ مربی سلسلہ ولد محمد سرور۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد محمد اکرم

## مسل نمبر 75235 میں وسیم احمد

ولد محمد لطیف قوم ہنجراء پیشہ راجگیری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ ناصر احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 37472

## مسل نمبر 75236 میں دین محمد

ولد محمد دین قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہڑمنڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 ایکڑ مالیتی اندازاً -/1200000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دین محمد۔ گواہ شد نمبر1 وسیم احمد ولد دین محمد۔ گواہ شد نمبر2 محمد جمیل ولد محمد شریف

## مسل نمبر 75237 میں عبدالغفور

ولد خورشید احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 کنال واقع کھیوہ باجوہ مالیتی اندازاً -/36000 روپے (2) رہائشی مکان 13 مرلے واقع کھیوہ باجوہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری جزوقتی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغفور۔ گواہ شد نمبر1 محمد ارشد باجوہ ولد ارشاد احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

## مسل نمبر 75238 میں محمد اختر جٹ سرویا

ولد نذیر احمد جٹ سرویا قوم جٹ سرویا پیشہ پنشنر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 فتح ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پیٹرانجن بمعہ آٹا چکی کا 1/2 حصہ مالیتی -/16000 روپے (2) مویشی مالیتی -/40000 روپے (3) نقدرقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بصورت ٹھیکہ مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اختر جٹ سرویا۔ گواہ شد نمبر1 بشیر احمد سندھو ولد چوہدری رحمت علی سندھو۔ گواہ شد نمبر2 محمد عنصر سرویا ولد محمد ارشد سرویا

## مسل نمبر 75239 میں محمد قوی

ولد محمد امین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد قوی۔ گواہ شد نمبر1 رانا عبدالوحید ولد غلام سرور (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 عبدالرؤف ملتانی ولد جمیل احمد

## مسل نمبر 75240 میں نذیر احمد

ولد غلام محمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 206 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال 5 ایکڑ مالیتی -/220000 روپے فی ایکڑ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/64000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر1 آصف نذیر ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 عبدالرؤف ملتانی ولد جمیل احمد

## مسل نمبر 75241 میں مبارکہ بیگم

زوجہ نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 206 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 14 مرلے رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) مویشی اندازاً مالیتی -/100000 روپے (3) طلائی زیور 12 تولے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور مالیتی اندازاً -/192000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ بیگم۔ گواہ شد نمبر1 آصف نذیر ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 عبدالرؤف ملتانی ولد جمیل احمد

## مسل نمبر 75242 میں طارق احمد باجوہ

ولد عبدالرشید باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 227/9R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 ایکڑ واقع 222/9R مالیتی اندازاً -/600000 روپے (2) رہائشی جگہ 19 مرلے مالیتی -/95000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر1 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ گواہ شد نمبر2 محمد عارف باجوہ ولد عبدالرشید باجوہ

## مسل نمبر 75243 میں جنید اشرف

ولد محمد اشرف قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 118 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جنید اشرف۔ گواہ شد نمبر1 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر2 راشد اشرف ولد محمد اشرف

## مسل نمبر 75244 میں مبشر احمد

ولد مبارک احمد قوم سواتی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سگدھار ضلع مانسہرہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر1 احمد عرفان وصیت نمبر 25690۔ گواہ شد نمبر2 طاہر محمود عادل وصیت نمبر 30020

## مسل نمبر 75245 میں شعیب احمد

ولد مبارک احمد قوم سواتی پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سگدھار ضلع مانسہرہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن

احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ 10 مرلے مالیتی-/210000 روپے(2) کار مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شعیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد عرفان وصیت نمبر 25690 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود عادل وصیت نمبر 30020

### مسل نمبر 75246 میں صغیرہ بیگم

زوجہ عبدالسمیع نور قوم قریشی پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورمنزل علی پور ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 6 ماشے 6 تولے (2) حق مہر اداشدہ -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4327 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 1-10-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صغیرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ناصراحمد ولد عبدالسمیع نور۔ گواہ شد نمبر 2 نثاراحمد ولد عبدالسمیع نور

### مسل نمبر 75247 میں عبدالسمیع نور

ولد نورمحمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورمنزل علی پور ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) بانڈز مالیتی -/100000 روپے (2) 10 مرلے رہائشی مکان ''نورمنزل'' میں 2/15 حصہ مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے (مکان میں 7 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں )۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسمیع نور۔ گواہ شد نمبر 1 ناصراحمد ولد عبدالسمیع نور۔ گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد ولد مہر اللہ دیار

### مسل نمبر 75248 میں منظور صادق

ولد محمد صادق قوم گِل پیشہ آٹو موبائیل ورکشاپ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی منکن ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 5 مرلے رہائشی مکان مالیتی اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ورکشاپ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ منظور صادق ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک منوراحمد قمر مربی سلسلہ ولد ملک احمد دین گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد ولد مہر اللہ دیار

### مسل نمبر 75249 میں امتہ الحئی

بیوہ نورالدین (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان برقبہ 2 مرلے اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/70000 روپے(3) حق مہر اداشدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد نورالدین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 منیرالدین راحیل ولد نورالدین (مرحوم)

### مسل نمبر 75250 میں طلعت محمود خان

ولد محمد رفیق خان قوم خان پیشہ دوکانداری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلعت محمود خان۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خان ولد محمد رفیق خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد خان ولد عبداللطیف خان

### مسل نمبر 75251 میں اعجاز احمد چوہدری

ولد چوہدری محمد عبداللہ قوم جٹ ہنجراء پیشہ زمینداری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور بصورت کاشتکاری مبلغ -/32000 روپے سالانہ آمد ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد انور مربی سلسلہ ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد میاں غلام محمد

### مسل نمبر 75252 میں عرفان حفیظ

ولد رانا حفیظ عزیز قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بہاولپورہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عرفان حفیظ ۔ گواہ شد نمبر 1 منوراحمد بھٹہ ولد خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر لقمان نصیر ولد حکیم نصیر احمد

### مسل نمبر 75253 میں محمد ابرہیم

ولد فقیر احمد قوم بھٹی پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بہاولپورہ حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ابراہیم ۔ گواہ شد نمبر 1 منوراحمد بھٹہ ولد خوشی محمد بھٹہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رانا وسیم احمد ولد محمد اسلم

### مسل نمبر 75254 میں طاہر جاوید

ولد جاوید اسلم قوم راجپوت بھٹی پیشہ کلینک عمر 23 سال بیعت......ساکن محلّہ بہاولپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کلینک مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 منوراحمد بھٹہ ولد خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر جاوید اسلم والد موصی

### مسل نمبر 75255 میں ریاض احمد

ولد منوراحمد قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ سلطان احمد ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 3 ایکڑ مالیتی -/150000 روپے (2) کار مالیتی -/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا

رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد۔ گواہ شدنمبر 1 داؤد احمد ثانی ولد شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد واہلہ ولد منیر احمد واہلہ

**مسل نمبر 75256 میں رانا نثار احمد**

ولد صوبیدار حبیب الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ رحمان آباد ضلع ٹنڈو محمد خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے انیس ایکڑ اندازاً مالیتی -/487500 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد۔ گواہ شدنمبر 2 سہیل شہزاد ولد رشید احمد ارشد

**مسل نمبر 75257 میں رانا فراز احمد**

ولد رانا نثار احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ رحمان آباد ضلع ٹنڈو محمد خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 8/ایکڑ اندازاً مالیتی -/200000 روپے (جس میں 5 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں )۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا فراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ۔ گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد

**مسل نمبر 75258 میں رانا وقار احمد**

ولد رانا نثار احمد قوم راجپوت پیشہ زمینداری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ رحمٰن آباد ضلع ٹنڈو محمد خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد بھینس اندازاً مالیتی -/70000 روپے (2) مشترکہ زرعی اراضی 8/ایکڑ اندازاً مالیتی -/200000 روپے جس میں 5 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا وقار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ۔ گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد

**مسل نمبر 75259 میں نذیراں بی بی**

بیوہ میاں رشید احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ مالیتی -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نذیراں بی بی۔ گواہ شدنمبر 1 قمر الزمان شکرانی ولد سعید احمد شکرانی۔ گواہ شدنمبر 2 ممتاز احمد ولد مقصود احمد

## سانحہ ارتحال

۞ مکرم مظفر احمد درانی صاحب مربی سلسلہ وکالت تصنیف تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد شریف درانی صاحب سابق معلم وقف جدید 11 دسمبر 2007ء کو تقریباً 70 سال کی عمر میں اپنے مولا حقیقی کے حضور حاضر ہوگئیں۔ تین ہفتے قبل آپ پر فالج کا حملہ ہوا تھا۔ 12 دسمبر 2007ء کو صبح 10 بجے احاطہ دفاتر صدرانجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں احباب جماعت کی کثیر تعداد نے شرکت کی قبر تیار ہونے پر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ محترمہ والدہ مرحومہ 1/3 حصہ کی خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اپنے واقف زندگی خاوند کے ہمراہ آپ نے پنجاب اور تھرپارکر کے کئی سنٹرز میں قیام کے دوران مستورات کی تعلیم وتربیت فرمائی اور سینکڑوں بچوں کو قرآن کریم پڑھایا۔ آپ کے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ دو بیٹے مکرم مبشر احمد درانی صاحب کارکن دفتر وقف جدید اور خاکسار، تین بیٹیاں مکرمہ کوثر پروین صاحبہ اہلیہ ملک مسعود احمد صاحب، مکرمہ زاہدہ مبارک صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد صاحب درانی جرمنی اور مکرمہ نصرت ملک صاحبہ اہلیہ مکرم ملک منظور احمد صاحب اور دسیوں پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں شامل ہیں۔ آپ کی تمام اولاد خدا کے فضل سے صاحب اولاد ہے قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم والدہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ہمیں آپ کی نیکیوں اور اچھائیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

## درخواست دعا

۞ مکرم منیر مسعود صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے سمدھی عزیزم برادرم منیر احمد صاحب چوہدری مربی سلسلہ اور مینیجنگ ڈائریکٹر ٹیلی پورٹ امریکہ کے چھوٹے بھائی مکرم ظہیر احمد صاحب کینیڈا میں بعارضہ قلب چند ماہ سے شدید علیل ہیں۔ اینجیو پلاسٹی کے دوران دل کو شدید نقصان پہنچا جس کا ڈاکٹروں کے مطابق تبدیلی دل کے علاوہ کوئی علاج نہیں۔ دل کے ٹرانسپلانٹ کیلئے مناسب ڈونر نہ ملنے کی وجہ سے تاخیر ہو رہی تھی اب ڈاکٹروں نے ٹرانسپلانٹ ہونے تک دل کو مصنوعی پمپ لگا کر عارضی علاج کا فیصلہ کیا ہے۔ جو ایک پیچیدہ سرجری ہے اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔

## معلومات درکار ہیں

۞ مکرم مجید احمد قریشی صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل 568-G(ر) گلشن راوی لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میں اپنے ابا جان محترم قریشی محمود الحسن صاحب آف سرگودھا کی سوانح حیات کو کتابی شکل دینا چاہتا ہوں جس کیلئے ایسے تمام احباب سے گزارش ہے جو ابا جان کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں کو جانتے ہیں اپنے تاثرات مجھے بذریعہ تحریر بھجوا کر میری اس کاوش میں مدد فرمائیں نیز میں ایسے تمام دوستوں کا ممنون احسان ہوں جنہوں نے روزنامہ الفضل میں خاکسار کا اپنے والد صاحب کی یادوں پر مبنی مضمون شائع ہونے کے بعد اس مضمون کو سراہا اور میری حوصلہ افزائی کی۔ ان احباب سے بھی درخواست ہے اگر ان کے پاس ابا جان کے بارے میں کوئی یادداشت ہو تو خاکسار کو ارسال فرمائیں تاکہ ان کی سوانح حیات مرتب کرنے میں آسانی ہو۔

برائے رابطہ موبائل: 0300-4244539

گھر 042-7464889

## مشہور سائنسدان

## سرہمفری ڈیوی

### 1778ء تا 1829ء

ڈیوی 17 دسمبر 1778ء میں برطانیہ کے ایک ساحلی علاقے پین زینس میں پیدا ہوا۔ اس کا باپ ایک غریب ترکھان تھا اور پانچ بچوں کو چھوڑ کر انتقال کر چکا تھا۔ چونکہ اس کا باپ سر پر نہ تھا، اس لئے وہ ایک دوافروش جراح کا شاگرد ہوگیا۔ دوافروش کا شاگرد ہونے کی وجہ سے اس کو صرف مکھن صاف کرنے کے کام پر رکھا گیا۔ تاہم ڈیوی کے دل میں سائنس کے لئے دلچسپی پیدا ہوئی۔ چنانچہ اس نے مختلف اشیاء سے جو بھی اسے میسر آتیں، گھر میں تجربات کرنا شروع کر دیئے۔

اس نے اپنے کام کو حقیقی عناصر اور مرکبات میں تمیز کرنے کے لئے برق پاشی کے استعمال تک بڑھا دیا۔ 1807ء میں اس نے دونئی دھاتیں دریافت کیں جن کے نام اس نے پوٹاشیم اور سوڈیم رکھے۔ چند ہی مہینوں بعد اس نے پانچ اور دھاتوں کے وجود کو آشکار کیا۔ ان دھاتوں کے نام یہ تھے۔ کیلشیم، میگنیشم، بورون، بیریم اور سٹرونشیم۔ بیریم اور سٹرونشیم کو تقریباً اسی وقت سویڈن کے ایک ماہر کیمیا برزیلیئس نے الگ الگ کیا تھا۔ 1807ء میں ہی ڈیوی نے اپنے جدید تصورات پر مبنی ایک کتاب تصنیف کی جس کا نام On Some Chemical Agencies of Electricity تھا۔ اس تصنیف میں اس نے کیمیائی کشش کی برقی ماہیت کا مفروضہ قائم کیا تھا۔ 1812ء میں ڈیوی کو ''سر'' کا خطاب دیا گیا اور اسی سال اس نے شادی بھی کی۔ وہ اپنی دلہن کو یورپ کی تجربہ گاہوں کے پرافتخار دورے پر لے گیا۔ اس کا معاون مائیکل فیراڈے بھی ان کے ساتھ تھا۔ جب ڈیوی فرانس میں تھا تو اس نے گے لوساک کی حال ہی میں دریافت کردہ آیوڈین کو ایک عنصر اور کلورین سے مشابہ ثابت کیا۔ جنیوا میں اس نے تارپیڈو مچھلی کی برقی خاصیت پر تحقیقات کیں اور فلورنس میں اس نے آکسیجن میں ہیرے کے جلنے کے عمل پر بھی کام کیا۔ وہ جہاں کہیں بھی گیا اس کی روشن دماغی کی وجہ سے برطانیہ کے سرکردہ کیمیادان کی حیثیت سے اس کی عزت افزائی ہوئی۔

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

## منگل 18 دسمبر 2007ء

| | |
|---|---|
| 12-30 am | لقاء مع العرب |
| 1-30 am | خبریں |
| 2-05 am | چلڈرنز کلاس |
| 3-10 am | خطبہ جمعہ |
| 4-10 am | غزوات النبی ﷺ |
| 5-15 am | تلاوت، درس، خبریں |
| 6-15 am | فرانسیسی سروس |
| 6-35 am | لقاء مع العرب |
| 7-45 am | خطبہ جمعہ |
| 8-50 am | فرانسیسی سروس |
| 9-55 am | طب و صحت |
| 10-25 am | جلسہ سالانہ قادیان 2006ء |
| 11-00 am | تلاوت، درس، خبریں |
| 12-00 pm | بستان وقف نو |
| 1-05 pm | سوال و جواب |
| 2-10 pm | ریویو پروگرام |
| 3-00 pm | انڈونیشین سروس |
| 4-00 pm | سندھی سروس |
| 5-10 pm | تلاوت، درس، خبریں |
| 6-10 pm | بنگلہ سروس |
| 7-10 pm | جلسہ سالانہ UK |
| 8-15 pm | بستان وقف نو |
| 9-10 pm | ریویو پروگرام |
| 10-00 pm | سوال و جواب |
| 11-30 pm | عربی سروس |

## بدھ 19 دسمبر 2007ء

| | |
|---|---|
| 1-40 am | خبریں |
| 2-15 am | بستان وقف نو |
| 3-10 am | ریویو پروگرام |
| 4-00 am | جلسہ یو۔کے |
| 5-00 am | تلاوت، درس، خبریں |
| 6-05 am | عربی سیکھیے |
| 6-25 am | لقاء مع العرب |
| 7-40 am | سوال و جواب |
| 8-40 am | ریویو پروگرام |
| 9-50 am | جلسہ سالانہ UK |
| 11-00 am | تلاوت، درس، خبریں |
| 12-00 pm | گلشن وقف نو |
| 12-55 pm | سیرت حضرت مسیح موعود |
| 1-30 pm | حج: ڈاکومنٹری |
| 1-40 pm | سوال و جواب |
| 2-35 pm | انڈونیشین سروس |
| 3-00 pm | سواحیلی سروس |
| 4-00 pm | سواحیلی سروس |
| 5-00 pm | تلاوت، درس، خبریں |
| 5-55 pm | بنگلہ سروس |
| 7-00 pm | خطبہ جمعہ |
| 8-30 pm | تقاریر جلسہ سالانہ |
| 9-05 pm | گلشن وقف نو |
| 10-05 pm | آسٹریلین ڈاکومنٹری |
| 10-40 pm | سوال و جواب |
| 11-30 pm | عربی سروس |

## جمعرات 20 دسمبر 2007ء

| | |
|---|---|
| 12-30 am | لقاء مع العرب |
| 1-45 am | خبریں |
| 2-20 am | گلشن وقف نو |
| 3-15 am | حج |
| 3-30 am | خطبہ جمعہ |
| 5-05 am | تلاوت، درس، خبریں |
| 6-05 am | لقاء مع العرب |
| 7-05 am | یادیں |
| 8-10 am | ہماری کائنات |
| 8-30 am | حج |
| 8-50 am | خطبہ جمعہ |
| 10-25 am | تقاریر جلسہ سالانہ |
| 11-00 am | تلاوت، درس، خبریں |
| 12-10 pm | چلڈرنز کلاس |
| 1-25 pm | عیدملن پارٹی لجنہ ربوہ |
| 2-30 pm | عیدملن لائیو |
| 4-45 pm | حج |
| 5-00 pm | تلاوت، درس، خبریں |
| 6-00 pm | بنگلہ سروس |
| 7-00 pm | خطبہ عید |
| 9-05 pm | خلافت جوبلی |
| 10-00 pm | عیدملن |
| 10-55 pm | آسٹریلین ڈاکومنٹری |

### ربوہ میں طلوع وغروب 17 دسمبر

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:32 |
| طلوع آفتاب | 7:00 |
| زوال آفتاب | 12:04 |
| غروب آفتاب | 5:09 |


امپورٹڈ کمبل، بیڈشیٹ، قالین سنٹرپیس
اعلیٰ کوالٹی مناسب قیمت دستیاب ہیں
پاک کراکری سٹور
گولبازار ربوہ فون: 6211007

شوابے سالٹ 6x (لیکوڈ) اور بجنل سیل بند دستیاب ہے
ایف بی ہومیو کلینک سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون نمبر 047-6212750

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

"لاعلاج" مریضوں کا علاج
جدید ہومیوپیتھی کورس کیجئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد۔ علوم شرقی نور ربوہ
047-6212694/0334-6372030

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

ملازمت کے مواقع
ایک کمپنی کو مارکیٹنگ کیلئے ربوہ میں ایک نوجوان کی ضرورت ہے۔ تعلیمی قابلیت MBA/MA
Eco/M.A- Eng/M.com
ابتدائی تنخواہ 17000/- روپے
6 ماہ کی کارکردگی کی بنیاد پر مستقل ملازمت کا اہل ہوگا
برائے رابطہ فون نمبر 047-6213773 فیکس 047-6212398
Email:nstsaa@yahoo.com

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Habeeb-ue-Rehman 0300-4113059
Qurashi Street (Raftar Goods Wali) Akram Park, Band Road Lahore.
PH:7146613,7142340
Mobile: 0300-4113059,0345-4039635

اقصیٰ فیبرکس
اقصیٰ چوک ربوہ
پارچات، مردانہ، زنانہ، ریڈی میڈ
اور اب ربوہ میں پہلی مرتبہ
Bonanza سویٹر جرسیاں اور کرتہ

ضرورت سٹاف
الصادق اکیڈمی بوائز ہائی سکول کیلئے میل سائنس ٹیچرز اور گرلز ہائی سکول کیلئے فی میل سائنس ٹیچرز کی ضرورت ہے مکمل کوائف کے ساتھ اپنی درخواستیں مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف ربوہ میں جمع کروائیں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
مجید کلینک گورونانک پورہ صبح 9 بجے سے 2 بجے تک
ڈینٹل سرجن ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس فیصل آباد
احمد ڈینٹل سرجری شام 6 بجے سے 10 بجے تک
احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی فیصل آباد
0300-9666540-041-8549093

C.P.L 29-FD

خوشخبری (جرمن زبان سیکھیے)
اب آپ کو جرمن زبان سیکھنے اور ٹیسٹ دینے کیلئے ربوہ سے باہر جانے کی ضرورت نہیں اپنے شہر میں سیکھئے اور مطلوبہ سرٹیفکیٹ حاصل کریں۔
Twinkle Star Academy Rabwah
Affiliated Campus
Goethe Zentrum Lahore
15- Nasirabad East Rabwah
PH:047-6211800,6211872
03335298174

ہیپا کیئر سنٹر
ہیپاٹائٹس B,C
سان پلازہ بالمقابل P.S.O پٹرول پمپ، سانده روڈ لاہور
Tel: 042-7150024
ایک مستند ادارہ جہاں ماہر ہومیوپیتھک ڈاکٹر انسانی خدمت میں مصروف عمل رہتے ہیں۔
گردوں کا فیل ہونا، شوگر، موٹاپا، امراض نسواں، بواسیر خونی بادی، جوڑوں کے درد، دل سے متعلقہ امراض